بیلیز (Belize) کے وفد کی ملاقات

بعدازاں ملک بیلیز (Belize) سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

بیلیز سے چار افراد پر مشتمل وفد آیا تھا جس میں بیلیز کے دارالحکومت Belmopan کے میئر Khalid Belisle صاحب، ٹیلی ویژن سٹیشن FM کے صحافی اور ایک پروگرام کے میزبان Deborah Seoul صاحب شامل تھے۔

☆ جرنلسٹ نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ ان کو جلسہ بہت پسند آیا ہے۔ جلسہ کے تمام انتظامات بہت عمدہ تھے۔ ہر جگہ میں نے امن وسکون ہی دیکھا۔ ہر تقریر میں امن کا پیغام ہی سنا۔

☆ میئر صاحب نے بھی جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی اور کہا کہ مجھے قرآن کریم کے علاوہ کوئی کتاب بتائیں جو میں پڑھوں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

آپ 'اسلامی اصول کی فلاسفی' پڑھیں۔

☆ میئر 'خالد بلائل' (Khalid Belisle) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

جلسہ سالانہ میں شمولیت بہت ہی عمدہ تجربہ تھا۔ مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ جماعت کا ہر ایک شخص میری ہی خدمت میں لگا ہوا ہے۔ اس تجربہ سے میرے دل میں اسلام کو سیکھنے کے لئے بہت دلچسپی پیدا ہوئی۔ یہاں سے میں 'اخوت اور بھائی چارہ' کا سبق اپنے ملک واپس لے کر جا رہا ہوں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو مجھے بار بار ہر مختلف مقام پر نظر آئی ہے۔ کاش میں اس کو ایک بوتل میں بند کر کے اپنے ساتھ بیلیز لے جاسکتا تا کہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ بانٹتا۔

موصوف نے کہا: جلسہ کے انتظامات بہت ہی اعلیٰ پیمانہ کے تھے۔ جس طرح مجھے یہاں خوش آمدید کہا گیا۔ میں اسے ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ میں آپ لوگوں کا ہمیشہ ممنون رہوں گا کہ آپ نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی۔

کہنے لگے کہ ایک دن میں مہمانوں کی مارکی میں اکیلا تھا تو چند خدام میرے پاس آگئے۔ مجھے معلوم تھا کہ یہ لوگ صرف اس لئے میرے پاس آئے ہیں کہ میں باہر سے آیا ہوں اور شاید میں اکیلا محسوس کر رہا ہوں گا۔ اس بات نے میرے دل پر بہت گہرا اثر کیا کہ یہاں کے نوجوانوں کو اس بات کا بھی احساس ہے کہ ہم نے اپنے مہمانوں کے ساتھ کیسے پیش آنا ہے۔

☆ صحافی خاتون 'مس ڈیبورا سیول' (Miss Debora Seoul) صاحبہ نے جلسہ کے حوالہ سے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ کی ہر ایک تقریر میں امن کا پیغام تھا۔ امام جماعت احمدیہ نے اپنی پہلے دن کی تقریر میں فرمایا کہ 'کسی کو اپنا دشمن نہ سمجھو اور وہ جو آپ کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں ان کے لئے دعا کرو'۔ یہ میرے لئے ایک بہت بڑا سبق تھا۔

اس کے علاوہ عورتوں میں بین الاقوامی سطح پر sisterhood دیکھ کر مجھے بہت اچھا لگا۔ اسی طرح ایک دوسرے کو اچھے اخلاق اور محبت سے ملتے ہوئے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی جس نے میرے اندر بھی دوسروں سے محبت سے پیش آنے کا جذبہ پیدا کیا۔ تین دن جلسہ کا تجربہ میرے لئے حیرت انگیز تھا جو میں آخر دم تک یاد رکھوں گی۔

بیلیز کے مبلغ لکھتے ہیں کہ: موصوفہ جب یہاں آئیں تو ان پر تنقید شروع ہوگئی کہ تم نے مسلمانوں کے جلسہ میں کیوں شمولیت اختیار کی ہے؟ اس پر موصوفہ صحافی خاتون نے جواباً اپنے فیس بک پر لکھا کہ 'میں نے جلسہ پر تین دن گزارے لیکن ایک دفعہ بھی مجھے اسلام میں داخل ہونے کے بارہ میں نہیں پوچھا گیا بلکہ مجھ سے یہ پوچھا گیا کہ میں آرام سے ہوں یا کیا میں یہاں پر خوش ہوں؟ اور کیا مجھے کسی اور چیز کی ضرورت ہے جس سے میں مزید آرام دہ محسوس کرسکوں۔ اور میں جہاں بھی گئی مجھ سے کھانے پینے اور آرام کے بارے میں ہی پوچھا گیا۔ کسی ایک فرد نے مجھ سے یہ نہیں کہا کہ اب میں مسلمان ہوجاؤں۔

مجھے ماضی میں مختلف جلسوں اور کنونشنز میں جانے کا موقع ملا ہے جس کا مقصد لوگوں کو اپنے مذہب میں شامل کرنا ہوتا ہے لیکن یہاں یہ بات بالکل نہیں تھی۔ میں ایسے لوگوں سے بھی ملی جو 30 سال سے اس کمیونٹی کے دوست ہیں لیکن ابھی جماعت میں شامل نہیں ہوئے۔ مسلمانوں کے اس گروہ کی عزّت اس لئے کی جاتی ہے کہ وہ انسانیت کی خدمت کرتے ہیں اور امن کا پیغام دنیا میں پھیلاتے ہیں۔

☆ بیلیز سے مس اولویا ڈاسن (Olivia Dason) جو کہ وہاں جماعت کی صدر لجنہ ہیں وہ بھی وفد میں شامل تھیں۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے یہاں بہت عمدہ طریقہ سے خوش آمدید کہا گیا۔ یہاں کا کھانا اُس کھانے سے مختلف تھا جو ہم کھاتے ہیں لیکن پھر بھی کھانا اچھا تھا۔ یہاں پر خدمت کرنے والے بہت اچھے اور تجربہ کار تھے۔ مجھے گھر جیسا ماحول ہی لگا۔ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا تجربہ بہت اعلیٰ تھا۔ اس تجربہ نے میری زندگی ہمیشہ کے لئے تبدیل کردی ہے خاص طور پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب بیعت لی اُس وقت میری آنکھیں تر ہوگئیں۔

موصوفہ نے کہا:۔ جب ہمارے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات ہوئی تو مجھے کچھ کہنے کی جرأت تو نہیں ہوئی لیکن حضور سے ملاقات کرنا اپنی ذات میں میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات تھی۔ اگر میں احمدی ہونے سے پہلے اس جلسہ میں شامل ہوتی تو جلسہ کی وجہ سے ہی احمدی ہوجاتی۔ جلسہ سالانہ کے یہ دن میں کبھی بھول نہیں پاؤں گی۔

بیلیز کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات آٹھ بجکر 55 منٹ تک جاری رہی۔ بعدازاں وفد کے ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔